© rasailojaraid.com

۲۰۰ صفحات ۔ قیمت مجلّد للعہ ۔ پتہ :۔ مجلس تحقیقات ونشریاتِ اسلام ۔ ندوۃ العلماء لکھنؤ۔

اُردو زبان میں سیرتِ نبوی پر چھوٹی بڑی سیکڑوں ۔ اور ایک سے ایک اچھی کتابیں لکھی جاچکی ہیں اور یہ سلسلہ برابر جاری ہے ۔ لیکن یہ کتاب جو کہنے کو آٹھ مقالات اور حضورؐ کے چند خطبوں، حدیثوں اور دعاؤں کا مجموعہ ہے عجیب وغریب اور اپنی نوعیت میں بالکل منفرد کتاب ہے ۔ گویا عام کہاوت کے مطابق دریا کو کوزہ میں بند کردیا گیا ہے ۔ فاضل مصنف پولٹیکل سائینس میں ڈاکٹر ہیں اور انگریزی زبان کے اسلامی لٹریچر پر اُن کی نگاہ بڑی وسیع اور بصیرانہ ہے، دوسری جانب عربی اور اُردو کے ذخیرۂ سیرتِ نبوی پر پوری طرح حاوی ہیں ۔ عہدِ جدید کے تمدنی ۔ عمرانی ۔ معاشی مسائل اور جدید ذہنی وفکری رجحانات سے خوب واقف ہیں ۔ پھر لکھنوی ہونے کی وجہ سے زبان وبیان پر پوری قدرت اور طرزِ ادا میں بڑا رکھ رکھاؤ اور شگفتگی بھی ہے ۔ مزید برآں سینہ حب وعشقِ رسول کا گنجینہ ہے ۔ غرض کہ کمی کس چیز کی تھی ؟ ان ہشت مقالات میں نبوت کے مقام ومنصب، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی، اخلاق وکمالاتِ روحانیت کے اعلیٰ اوصاف کے ساتھ نظم ونسق اور قیادت کے بلند ترین صفات، آپ کا پیغام، اُس کے مختلف پہلو اُس کی تبلیغ واشاعت، اس کے طریقے ۔ بعض اعتراضات اور اُن کے جوابات ۔ ان سب پر اس خوبی اور عمدگی سے کلام کیا ہے کہ ایک ایک جملہ دل میں گھر کرتا چلا جاتا ہے اور عصرِ نو کے افکارِ حاضرہ کا اثر بھی راہ میں حائل نہیں ہوتا ۔ خیر الکلام ما قال و دل کا مصداق ہونے کے اعتبار سے خطباتِ مدراس کے بعد اس کا نمبر اگرچہ دوسرا ہے ۔ لیکن زبان کی شگفتگی اور جدید معلومات کے رو سے یہ کتاب اس پر بھی سبقت لے گئی ہے ۔ شروع میں مولانا ابوالحسن علی میاں کا مقدمہ ہے جس میں اُنھوں نے دل کھول کر داد دی ہے اور حق یہ ہے کہ بالکل بجا دی ہے ۔ حق تعالیٰ لائق مؤلف کی اس خدمتِ سنیہ کو شرفِ قبول عطا فرما کر مسلمانوں اور غیر مسلموں کو اس کے مطالعہ کی توفیق بخشے ۔

تاریخ ابنِ خلدون مترجمہ ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ ۔ تقطیع کلاں ۔ ضخامت ۴۰۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر ۔ قیمت عنٰہ روپیہ ۔ پتہ :۔ محمد شمس الدین صاحب ۔ تاجر کتب ۔ چوک مینا بازار انارکلی لاہور ۔ ہندوستان میں :۔ نظامی بک ایجنسی بدایوں ۔

© rasailojaraid.com